سوال

(73) موجودہ بنکاری نظام اورملازمت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ بنکاری نظام جوسودپر مشتمل ہے، اس میں ملازمت کرنے کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟ اگرملازمت ناجائز ہے تو بنکاری نظام کیسے چلے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ بنکاری نظام میں ملازمت کرنا جائز نہیں ہے، سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ’’لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آکل الربا وموکلہ وکاتبہ وشاہدیہ وقال: «ہم سواء»‘‘ (صحیح مسلم: ۱۵۹۸)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے اوراس کے گواہوں پر لعنت بھیجی ہے۔ اورارشادفرمایا: یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں۔

نیزارشادباری تعالیٰ ہے کہ ﴿ولاتعاونوا علی الاثم والعدوان﴾ اورگناہ سرکشی پرایک دوسرے سے تعاون نہ کرو۔ (المائدہ: ۲) یہ بھی اس کی ایک دلیل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص217

محدث فتویٰ